احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

خطبہ نمبر 14

منگل 6 اپریل 2010ء

روزنامہ

(ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10

الفضل

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 6/اپریل 2010ء 20 ربیع الثانی 1431 ہجری 6 شہادت 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 74

زندہ خدا کی دلیل

عرب کے ایک بدو سے کسی نے پوچھا کہ تیرے پاس خدا کی کیا دلیل ہے اس نے جواب دیا۔ جب کوئی شخص جنگل میں سے گزرتا ہوا ایک اونٹ کی مینگنی دیکھتا ہے تو یہ سمجھ لیتا ہے کہ اس جگہ سے کسی اونٹ کا گزر ہوا ہے اور جب وہ صحرا کی ریت پر کسی آدمی کے پاؤں کا نشان پاتا ہے تو یقین کر لیتا ہے کہ یہاں سے کوئی مسافر گزرا ہے تو کیا تمہیں یہ زمین مع اپنے وسیع راستوں کے اور یہ آسمان مع اپنے سورج اور چاند اور ستاروں کے دیکھ کر خیال نہیں جاتا کہ ان کا بھی کوئی بنانے والا ہوگا؟

(ہمارا خدا۔ از حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب صفحہ: 52 اشاعت سوم 5/اپریل 1956ء)

جماعت احمدیہ سپین کے جلسہ سالانہ کا خطبہ جمعہ سے آغاز، دنیا سے بے رغبتی اور انقطاع الی اللہ پر اہم نصائح

زندہ خدا کا تصور انسانوں کو قیامت تک دائمی نجات کا راستہ دکھاتا ہے

دنیاوی کاروبار میں خدا کی رضا اور اس کے ارادے سے باہر نکل کر اپنی اغراض وجذبات کو مقدم نہ کرو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 2/اپریل 2010ء بمقام بیت بشارت پیدروآباد سپین کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 2/اپریل 2010ء کو بیت بشارت پیدروآباد سپین سے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ انٹرنیٹ سٹریم کے ذریعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ سپین کا جلسہ سالانہ اس خطبہ کے ساتھ شروع ہو رہا ہے۔ اس جلسہ کے انعقاد کی غرض کوئی دنیاوی مقصد کا حصول نہیں بلکہ ہمارا دو تین دن کے لئے جمع ہونا زمانے کے امام کی اس خواہش کے احترام میں ہے کہ میرے ماننے والے ان دنوں میں ایک جگہ جمع ہو کر اللہ اور رسول کی باتیں سنیں اور انہیں اپنی زندگیوں کا حصہ بنائیں، اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کریں۔ علاوہ ازیں جلسہ کے متعلق حضرت مسیح موعود کا یہ ارشاد بھی احمدیوں کے پیش نظر ہوتا ہے کہ اس جلسے کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ حق پر بنیاد ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایک بہت بڑی ذمہ داری ہم احمدیوں پر عائد ہوتی ہے کہ آج ہر احمدی کے نمونے نے ہی احمدیت کی ہمارے وقت میں، اس زمانے میں ترقی کی رفتار متعین کرنی ہے، جس قدر ہم اپنے عملی نمونے دکھلانے والے اور دعائیں کرنے والے ہوں گے اس قدر جلد ہم احمدیت کی ترقی دیکھیں گے۔ فرمایا کہ ہماری یہ دنیاوی لحاظ سے ترقیات دین کو بھلانے والی نہ بن جائیں۔ دنیاوی لحاظ سے بھی ترقی کی طرف اٹھنے والا ہر قدم ہمیں دین میں ترقی کی طرف لے جانے والا ہونا چاہئے۔ آنحضرتؐ نے اپنے ماننے والوں کے متعلق اپنی فکر کا اظہار یوں فرمایا کہ دنیاوی دولت ملنے کی وجہ سے تم اس دولت اور کشائش میں ڈوب کر اور دنیا کی آسانیوں میں پڑ کر دوسری قوموں کی طرح ہلاک نہ ہو جانا۔

حضور انور نے فرمایا کہ شراب اور جوا بہت بڑے گناہ ہیں، یہ برائیاں ایمان لانے والے بلکہ ہر انسان کی تباہی کا باعث ہیں کیونکہ یہ دین اور خدا سے دور لے جانے والی ہیں۔ پس احمدیوں کو نہ صرف اپنے آپ کو بلکہ اپنی نسلوں کو خاص طور نوجوانوں کو ان سے بچانے کی کوشش کرنی ہے۔ آنحضرتؐ نے ایسے تمام لوگوں پر لعنت ڈالی ہے جو شراب بناتے، شراب رکھتے، پیتے یا پلاتے ہیں۔ احمدیوں کو ہرگز ایسی جگہ پر ملازمت اختیار نہیں کرنی چاہئے جہاں شراب کا کاروبار ہو رہا ہو۔ ایک حقیقی مومن کا مطمح نظر دین کو دنیا پر مقدم کرنا ہے اور ہونا چاہئے۔ پس اگر کوئی مومن دین سے دور ہو جاتا ہے تو وہ اپنی دنیا و عاقبت خراب کرتا ہے۔ آنحضرتؐ کے دین کے علاوہ ہر دین روحانی طور پر مردہ ہو چکا ہے۔ آج دین حق ہی ہے جو زندہ خدا کا تصور پیش کرتا اور قیامت تک دائمی نجات کا راستہ دکھاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ احمدیت نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ترقی کرنی ہے اور کوئی طاقت اس ترقی کو روک نہیں سکتی۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو احیائے دین کے لئے مبعوث فرمایا اور یہی کام آج حضرت مسیح موعود کے ماننے والوں کے سپرد ہے۔ اگر ہم دنیا کی ہوا و ہوس میں پڑ گئے تو ہم حضرت مسیح موعود کے ساتھ کئے گئے عہد بیعت کی خلاف ورزی کر رہے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ اس عہد کے بارے میں ہم سے پوچھے گا اور ہمیشہ یاد رکھیں کہ خدا تعالیٰ کو کبھی دھوکا نہیں دیا جا سکتا۔ فرمایا کہ شرائط بیعت کا خلاصہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی ہے، آنحضرتؐ پر درود بھیجنا ہے۔ حضرت مسیح موعود کے ساتھ کامل اطاعت کا تعلق اور دین کو ہمیشہ دنیا پر مقدم رکھنا ہے۔ پس اس عہد بیعت کو ہر احمدی کو اپنے سامنے رکھنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے جن وانس کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔ عبادت کے معیار طے کرنے سے پاک تبدیلیاں پیدا ہوں گی، اپنی روحانی زندگی کے سامان ہوں گے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ چونکہ فطرتاً انسان خدا ہی کے لئے پیدا ہوا ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس کی فطرت ہی میں اپنے لئے کچھ نہ کچھ رکھا ہوا ہے اور مخفی در مخفی اسباب سے اپنے لئے بنایا ہوا ہے۔ عبادات میں جو سستیاں ہیں ان کو ترک کر دو، موت کا اعتبار نہیں، دنیا تمہاری مقصود بالذات نہ ہو۔ یہ سب کاروبار جو تم کرتے ہو اس میں دیکھ لو کہ خدا تعالیٰ کی رضا مقصود ہو اور اس کے ارادے سے باہر نکل کر اپنی اغراض اور جذبات کو مقدم نہ کرنا۔ فرمایا کہ جلسہ کے ان تین دنوں میں عبادت اور دعاؤں پر خوب زور دیں۔ اپنے عہد کی تجدید کرتے ہوئے اپنی حالتوں میں انقلاب لانے کی طرف قدم بڑھائیں اور وہ پاک تبدیلیاں پیدا کریں جو زندگی کا لازمی حصہ بن جائیں۔

حضور انور نے آخر پر فیصل آباد پاکستان کے تین احمدی احباب مکرم شیخ اشرف پرویز صاحب، ان کے بھائی مکرم شیخ مسعود جاوید صاحب اور مکرم آصف مسعود صاحب ابن مکرم شیخ مسعود جاوید صاحب کے راہ مولیٰ میں قربان ہونے پر ان کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد ان مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

فیصل آباد کے راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے تینوں احباب کو سپرد خاک کر دیا گیا

جیسا کہ احباب جماعت کو یہ افسوسناک اطلاع دی جا چکی ہے کہ مورخہ یکم اپریل 2010ء کو فیصل آباد کے تین مخلص احمدیوں مکرم شیخ اشرف پرویز صاحب، مکرم شیخ مسعود جاوید صاحب اور مکرم شیخ آصف مسعود صاحب کو فائرنگ کر کے راہ مولیٰ میں قربان کر دیا گیا۔

ان تینوں احباب کی نماز جنازہ مورخہ 2/اپریل کو ان کی رہائش گاہ واقع ڈی گراؤنڈ فیصل آباد میں شام ساڑھے چھ بجے مکرم سید سعادت احمد منیر صاحب مربی سلسلہ ضلع فیصل آباد نے پڑھائی۔ بعدہٗ میتیں ربوہ لائی گئیں اور مورچری فضل عمر ہسپتال میں رکھ دی گئیں۔ بیرون ملک سے چند عزیز واقارب کے پاکستان پہنچنے کے بعد مورخہ 4/اپریل 2010ء کو بعد نماز ظہر بیت مبارک ربوہ میں ان کی نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھائی۔ قبل ازیں میتوں کو مورچری سے دارالضیافت لایا گیا جہاں ان کے خاندان کے خواتین وحضرات نے آخری دیدار کیا۔ گرمی کی شدت کے باوجود نماز جنازہ کے موقع پر اہل ربوہ اور مختلف شہروں سے کثیر تعداد میں احباب نے شرکت کی۔ دارالضیافت سے بیت مبارک اور عام قبرستان لے جاتے ہوئے خدام نے حفاظتی زنجیر کا دائرہ بنایا ہوا تھا۔ عام قبرستان میں ٹینٹ اور کرسیاں رکھ کر بیٹھنے کی جگہ بنائی گئی تھی جہاں اطفال ٹھنڈا پانی پلانے کی خدمت سرانجام دے رہے تھے۔ تینوں میتوں کی بیک وقت تدفین کی گئی۔ قبریں تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعا کرائی۔

باقی صفحہ 8 پر

مشعل راہ

اللہ تعالیٰ ہی پاک کرتا ہے اور پاک رکھتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 12 دسمبر 2003ء میں فرماتے ہیں۔

حدیث میں شیطان کے حملوں سے بچنے کے لئے یہ دعا سکھائی ہے۔ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ فرمایا کیا میں تمہیں ایک ایسی دعا نہ بتاؤں جو ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سکھایا کرتے تھے۔ وہ یہ دعا تھی کہ اے اللہ! میں عاجز آ جانے، سستی، بخل، بزدلی، انتہائی بڑھاپے اور عذاب قبر سے تیری پناہ میں آنا چاہتا ہوں۔ اے میرے اللہ میرے نفس کو اس کا تقویٰ عطا کر.......... اور اس کو، نفس کو پاک کر اور تو ہی بہترین پاک کرنے والا ہے۔ انسان کو پاک کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں ہی ہوں جسے چاہتا ہوں پاک کرتا ہوں تو اس کا ولی اور اس کا مولیٰ ہے۔ اے اللہ! میں ایسے دل سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو خشوع اختیار نہیں کرتا اور ایسے دل سے جو کبھی سیر نہیں ہوتا اور ایسے علم سے جو نفع نہیں دیتا۔ اور ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو۔

(سنن نسائی کتاب الاستعاذہ باب الاستعاذہ من العجز)

اب یہ بھی ایک بڑی جامع دعا ہے کیونکہ **اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے جو پاک کرتی ہے اور پاک رکھتی ہے، شیطان کے حملوں سے بچاتی ہے۔ کوئی شخص اپنے زور بازو سے کبھی بھی پاک صاف نہیں ہو سکتا۔ اور واسطوں میں ہوتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی خدمت کرنے کا موقع مل جائے، کسی کام پر مقرر کر دیا جائے تو مقرر ہونے کے بعد اپنے سے پہلے عہدیدار یا کارکن کے متعلق نقائص نکالنے شروع کر دے کہ دیکھو یہ کام میں نے کیسے اعلیٰ رنگ میں کر لیا ہے** جب کہ مجھ سے پہلے عہدیدار یا کارکن سے ہو ہی نہیں سکا۔ یا اس میں اتنی لیاقت ہی نہیں تھی کہ وہ کر سکتا۔ جب کہ صحیح طریق تو یہ ہے کہ اگر کام ہو گیا ہے تو اللہ تعالیٰ سے مدد مانگے، اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے کہ اس نے مجھے یہ توفیق دی کہ یہ کام میرے ذریعہ سے ہو گیا ہے۔ اور یہ دعا کرے کہ اے اللہ! اب اس وجہ سے میرے دل میں کوئی بڑائی نہ آنے دینا اور میری اصلاح کر دینا۔ تو اس طرح کے بہت سے واقعات ہیں جو روزمرہ ہوتے رہتے ہیں۔ تو انسان کو ہمیشہ یہ مدنظر رکھنا چاہئے ورنہ شیطان کے راستے پر چل کر کم از کم جو اچھا کام بھی ہوا ہو، ان کاموں کو مکمل کرنے کے بعد یونہی اپنی نیکی کا اظہار کرنے کے بعد کہ دیکھو میں نے یہ کر دیا، وہ کر دیا، اپنی نیکی کو برباد کرنے والی بات ہے۔ جب اس نہج پر اپنی اصلاح کی کوشش کرتا ہے تو یہی سلامتی کا راستہ ہے۔ انسان کی بچت اسی میں ہے کہ سلامتی کے راستے تلاش کرے ورنہ پھر جیسا کہ فرمایا کہ تم روشنی سے اندھیروں کی طرف جاؤ گے اور یہ شیطان کا راستہ ہے روشنی سے اندھیروں کی طرف جانا۔ اس لئے ہمیشہ شیطان سے پناہ مانگتے رہو۔ اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل مانگو اور یہ دعا کرو کہ اے اللہ! ہمیں اندھیروں سے نجات دے کر نور کی طرف لے جا اور ہر قسم کی فواحش سے ہمیں بچا۔ چاہے وہ ظاہری ہوں، چاہے باطنی ہوں۔ اور ظاہری سے تو پھر بعض خوف ایسے خوف ہوتے ہیں جو روکنے میں کردار ادا کر رہے ہوتے ہیں۔ لیکن چھپی ہوئی فواحش جو ہیں یہ ایسی ہیں جو بعض دفعہ انسان کو متاثر کرتے ہوئے بہت دور لے جاتے ہیں۔ مثلاً بعض دفعہ غلط نظارے ہیں، غلط فلمیں ہیں، بالکل عریاں فلمیں ہیں، اس قسم کی دوسری چیزوں کو دیکھ کر آنکھوں کے زنا میں مبتلا ہو رہا ہوتا ہے انسان۔ پھر خیالات کا زنا ہے، غلط قسم کی کتابیں پڑھنا، یا سوچیں لے کر آنا۔ بعض ماحول ایسے ہیں کہ ان میں بیٹھ کر انسان اس قسم کی فحشاء میں دھنس رہا ہوتا ہے۔ پھر کانوں سے بے حیائی کی باتیں سننا۔ تو یہ دعا سکھائی گئی ہے کہ اے اللہ ہمارا ہر عضو جو ہے اسے اپنے فضل سے پاک کر دے۔ اور ہمیشہ اسے پاک رکھ اور شیطان کے راستے پر چلنے والے نہ ہوں۔ اور ہم سب کو شیطان کے راستے پر چلنے سے بچا۔

(روزنامہ الفضل 30 مارچ 2004ء)

تعارف

2009ء اردو اخبارات میں جماعت احمدیہ کے خلاف شائع ہونے والی خبروں کا ایک جائزہ

پاکستان میں احمدیوں کے خلاف مذہبی تعصب اور منافرت کے حوالے سے گزشتہ سال 2009ء کے دوران جو کارروائیاں سامنے آئیں ان کی ایک مختصر رپورٹ پریس سیکشن نظارت امور عامہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ نے بنائی ہے۔ اس سلسلہ میں سب سے قابل توجہ امر یہ بھی ہے کہ احمدیوں کے خلاف نفرت وتعصب بھڑکانے میں اردو پریس بھی کردار ادا کرتا ہے اردو کے بعض اخبارات میں جماعت کے خلاف بغیر تحقیق کے خبر شائع کرنا ایک فیشن بن چکا ہے۔ حالانکہ ہر ملک وقوم میں اخبارات کی اہمیت مسلمہ ہے کیونکہ اچھے خیالات کو پھیلانے اور رائے عامہ ہموار کرنے میں پریس بہت اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس وقت پاکستان کو اندرونی اور بیرونی لحاظ سے بہت سے خطرات کا سامنا ہے، اندرونی خطرات میں دہشت گردی، فرقہ واریت تشدد اور عدم تحفظ شامل ہیں۔

ایسے وقت میں پاکستان میں وحدت اور باہمی اخوت کا فروغ مختلف طبقات میں ایک دوسرے کے مذہبی جذبات اور احساسات کا احترام کرنا وقت کا اہم تقاضا ہے۔ تاکہ وطن عزیز پاکستان میں اشتراک عمل اور قومیت کا تصور پروان چڑھ سکے۔ ایسے وقت میں بھی بعض اوقات پریس میں دانستہ یا غیر دانستہ ایسی خبریں جلی سرخیوں میں چھپ جاتی ہیں جو کسی فرقہ کے خلاف نفرت وتعصب کے فروغ کا باعث بن رہی ہوتی ہیں۔

پاکستانی اردو پریس میں شائع ہونے والے بعض غیر ذمہ دارانہ بیانات کے نتیجہ میں جماعت احمدیہ سب سے زیادہ متاثر ہو رہی ہے۔ اخبارات کی طرف سے جس طرح کے رویہ کا اظہار کیا جاتا ہے اس کی ایک جھلک نظارت امور عامہ کی اس رپورٹ میں پیش کی گئی ہے۔ اس رپورٹ کا مقصد یہ ہے کہ شاید کوئی سوچے کہ ایک محبّ وطن گروہ جس نے قیام واستحکام پاکستان کے لئے بہت سی قربانیاں دے رکھی ہیں کے ساتھ ایک عرصہ سے یہ سب کچھ کیوں ہو رہا ہے، خبریں بلاتحقیق کیوں شائع کی جا رہی ہیں اور صحافتی اخلاق کی صریحاً خلاف ورزی کرتے ہوئے اخبارات جماعت احمدیہ کا موقف مناسب رنگ میں شائع کیوں نہیں کرتے؟

2009ء میں جماعت احمدیہ کے خلاف نفرت و تعصب کو فروغ دینے کے لئے جو خبریں اردو اخبارات نے شائع کی ہیں ان کا اس رپورٹ میں مندرجہ ذیل تین اقسام سے جائزہ لیا گیا ہے۔

1۔ اعداد و شمار کے لحاظ سے پاکستان کے تمام اخبارات کا احاطہ کرنا ممکن نہیں۔ اس لئے لاہور سے شائع ہونے والے چند اہم اخبارات کا یہ جائزہ شامل کیا گیا ہے۔ نوائے وقت میں 162، روزنامہ پاکستان میں 114، جنگ میں 114، خبریں میں 52، ایکسپریس میں 134 اور متفرق اخبارات میں 540، اس طرح کل 1116 خبریں جماعت احمدیہ کے خلاف پروپیگنڈہ کے طور پر شائع کی گئیں۔

2۔ موضوعاتی اعتبار سے ہر پہلو کا احاطہ کرنا ممکن نہیں، پاکستان میں جو بھی واقعہ ہو اس کی ذمہ داری عموماً جماعت احمدیہ پر ڈال دی جاتی ہے اور مخالفین جو بھی بیان دیں اخبارات اس کو بلاتحقیق جلی سرخیوں میں شائع کر دیتے ہیں۔

3۔ جماعت احمدیہ کی وضاحت اور پریس ریلیز کے حوالے سے بھی اخبارات کا کردار کوئی زیادہ اچھا نہیں ہے۔ جماعت کے بارے میں اس قدر جھوٹی خبریں شائع کی جاتی ہیں کہ ان کی اصل تعداد کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔ ان مختلف بے بنیاد الزامات کی تردید کے لئے جماعت احمدیہ کی طرف سے اخبارات کو لکھا جاتا ہے اور پریس ریلیز جاری کی جاتی ہے مگر پاکستان کے اخبارات نے جماعت احمدیہ کی طرف سے بھجوائی جانے والی خبروں میں سے چند خبریں شائع کیں اور انہیں اہمیت کے لحاظ سے جگہ بھی نہ دی۔ اللہ کرے اس ترقی یافتہ دور میں پاکستانی میڈیا بھی آزاد فضا میں سانس لینے کے قابل ہو جائے۔

ایف۔ شمس

دنیا کی آبادی مختلف زمانوں میں

دس ہزار سال (قبل مسیح) تقریباً 5 ملین
1 سن عیسوی میں 200 ملین
1700ء میں 615 ملین
1800ء میں 900 ملین
1900ء میں 1625 ملین
1950ء میں 2533 ملین
1978ء میں 4375 ملین
2000ء میں 6.5 ارب

گزشتہ 6 لاکھ سال میں کل 75 ارب لوگ آئے اور چلے گئے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع: ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ قیمت 5 روپے

خطبہ جمعہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑے زور سے اور بڑی شدت سے تلقین فرمائی کہ سلام کو رواج دو

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں میں نے ایک سونے کی کان نکالی ہے اور مجھے خوش قسمتی سے ایک چمکتا ہوا ہیرا اس کان سے ملا ہے وہ ہیرا کیا ہے ؟ سچا خدا ۔اور اس کو حاصل کرنا یہ ہے کہ اس کو پہچاننا اور سچا ایمان اس پر لانا

اللہ تعالیٰ کی صفت حسیب کے لغات کی روشنی میں مختلف معانی اور پر معارف تشریح و تفسیر

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 19/فروری 2010ء بمطابق 19/تبلیغ 1389 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح ،لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

ایک لفظ حَسِیْب ہے جس کے معنی لغات میں لکھے ہوئے ہیں، کہ حساب کرنے والا یا حساب لینے والا۔کافی اور حساب کے مطابق بدلہ لینے والا۔ یہ تمام خصوصیات کامل طور پر تو دنیا کے کسی انسان میں نہیں پائی جاسکتیں۔اگر ان باتوں میں کوئی کامل ذات ہوسکتی ہے تو وہ خدا تعالیٰ کی ذات ہے۔اس لئے اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ایک صفت اَلْحَسِیْب ہے۔پس یہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے جس میں یہ بیان کردہ تمام خصوصیات پائی جاتی ہیں۔اور وہی ہے جو ہماری مختلف حالتوں کے پیشِ نظر اپنی اس صفت کا حسبِ ضرورت اظہار فرماتا ہے۔اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں کئی آیات میں اس صفت کا اظہار فرمایا ہے۔اس وقت مَیں چند آیات پیش کروں گا جن میں اللہ تعالیٰ کے اَلْحَسِیْب ہونے کی صفت کا اظہار مختلف احکامات کے ساتھ یا تنبیہ کرتے ہوئے ہوا ہے۔

سب سے پہلے سورۃ نساء کی آیت نمبر 87 پیش کرتا ہوں۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (النسآء:87)۔اور اگر تمہیں کوئی خیر سگالی کا تحفہ پیش کیا جائے تو اس سے بہتر پیش کیا کرو یا وہی لوٹا دو۔یقیناً اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔

اس آیت میں (۔) احکامات کا ایک ایسا بنیادی حکم دیا گیا ہے جو نہ صرف اپنوں سے اچھے تعلقات کی ضمانت ہے بلکہ غیروں کے ساتھ تعلقات کے لئے اور ان تعلقات میں وسعت پیدا کرنے کے لئے ایک بیمثال نسخہ ہے۔اس آیت میں (۔) کو ایک دوسرے کے لئے نیک جذبات کے اظہار کی نہ صرف تلقین فرمائی بلکہ فرمایا کہ اگر ملنے پر ایک شخص تمہارے لئے نیک جذبات کا اظہار کرے۔تمہیں سلام کہے۔ایک ایسی دعا تمہیں دے جو تمہاری دین و دنیا سنوارنے والی ہو تو تمہارا بھی فرض ہے کہ اس سے بڑھ کر اظہار کرو اور فرمایا کہ یہ تمہارا ایک ایسا اخلاقی اور معاشرتی فرض ہے کہ اگر اس کو انجام نہیں دوگے تو خدا تعالیٰ کے سامنے تمہیں اس کا جواب دینا ہوگا۔ یہ خوبی صرف (۔) میں ہے کہ ایک دوسرے سے ملنے کے وقت ایسے بامقصد الفاظ کے ساتھ جذبات کا اظہار ہے اور ایک دوسرے سے ملنے پر السلام علیکم کہنے کا حکم ہے کہ تم پر سلامتی ہو۔یعنی تم ہر قسم کی پریشانیوں اور مشکلات سے محفوظ رہو۔اب یہ دعا ایسی ہے کہ اگر دل کی گہرائی سے دوسرے کو دی جائے تو پیار، محبت اور بھائی چارے کے جذبات ابھرتے ہیں۔تمام قسم کی نفرتیں دُور ہوتی ہیں۔اسی طرح جسے سلام کیا جائے اسے حکم ہے کہ تم ان سلامتی کے الفاظ کا ان جذبات کا بہتر رنگ میں جواب دو اور بہتر شکل کیا ہے۔ یہ کہ جب انسان وعلیکم السلام جب انسان کہتا ہے تو اس کے لئے ورحمۃ اللہ وبرکاتہ بھی کہے کہ تم پر اللہ کی رحمتیں بھی ہوں اور برکتیں بھی ہوں۔یا فرمایا کہ کم از کم اتنا ہی اظہار کردو جتنا تمہیں سلام میں پہل کرنے والے نے کیا ہے تو یہ عمل تمہیں جزا پہنچائے گا۔پس یہ ایک ایسا اصول ہے جو معاشرے میں امن پیدا کرتا ہے۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑے زور سے اور بڑی شدت سے ....کو تلقین فرمائی کہ سلام کو رواج دو۔

(صحیح بخاری کتاب الاستئذان باب افشاء السلام حدیث نمبر 6235)

اور صحابہ اس بارہ میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کیا کرتے تھے۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارہ میں اتنا خیال رہتا تھا اور کس طرح آپ سلام کے رواج کے لئے صحابہ کی تربیت فرماتے تھے،اس کا اظہار بعض احادیث سے ہوتا ہے۔

حضرت کلدہؓ بن حنبل بیان کرتے ہیں کہ مجھے صفوانؓ بن امیہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دودھ، ہرن کے بچے کا گوشت اور ککڑیاں دے کر بھیجا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہ تحفہ دے دو۔مَیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بلا اجازت اور بغیر سلام کہے چلا گیا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پہلے باہر جاؤ۔ پھر السلام علیکم کہہ کر اندر آنے کی اجازت مانگو تو پھر تم اندر آسکتے ہو۔

(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب کیف الاستئذان حدیث 5176)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں سوچا کہ چھوٹا ہے اگر اندر آ گیا تو کوئی حرج نہیں۔ بلکہ فوری تربیت فرمائی کہ اعلیٰ اخلاق ابتدا سے ہی بچوں کے ذہنوں میں پیدا کرنے ہیں۔ایک تو یہ کہ بلا اجازت کسی کے گھر میں نہیں جانا۔ ہمیشہ اجازت لے کر جانا چاہئے۔دوسرے اجازت کا بہترین طریق جو ہے وہ سلام کرنا ہے۔ایسے طریق سے اجازت چاہو جس سے محبت کی فضا پیدا ہو۔جس سے ایک دوسرے کے لئے تمہارے دل سے دعائیں نکلیں اور تمہیں بھی دعائیں ملیں اور یہ آپس میں دعاؤں کا سلسلہ چلے۔ جب ایک سلام کرنے والا دوسرے کو سلام کرتا ہے تو دوسرے شخص کی طرف سے بھی وہی سلام لوٹایا جاتا ہے۔تو یہ دعاؤں کا سلسلہ ہے۔

پھر آپ نے صحابہؓ کی مجبوری کے پیشِ نظر جب صحابہ کو بازار میں بیٹھنے کی اجازت دی تو راستے کے جو حقوق ہیں ان میں اس حق کے حکم کی بھی خاص طور پر تلقین فرمائی کہ پھر آنے جانے والوں کو سلام کرو۔(صحیح بخاری کتاب الاستئذان باب قول اللہ تعالیٰ ”یا ایھا الذین اٰمنوا لا تدخلوا بیوتا ...... حدیث نمبر 6229)

اس پر کیوں اتنا زور ہے؟ اس لئے کہ مومن ایک دوسرے کے امن کی ضمانت ہے۔ اگر (۔) غور کریں تو .... کی امن قائم کرنے والی تعلیمات میں سے یہی ایک حکم ہی امن، پیار اور محبت کی ضمانت بن جاتا ہے۔ لیکن بدقسمتی سے اللہ تعالیٰ کے حکموں کو بھول کر (۔) ہی (۔) کی گردنیں کاٹ رہے ہیں۔

صحابہؓ اس کا کس طرح خیال رکھا کرتے تھے۔ ایک دن ایک صحابی دوسرے صحابی کے پاس آئے اور کہا آؤ بازار چلیں۔ بازار گئے اور چکر کاٹ کر لوگوں کو مل کر واپس آ گئے۔ کچھ خریدا نہیں۔ چند دنوں بعد پھر پہلے والے صحابی دوسرے صحابی کے پاس آئے کہ چلو بازار چلیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر تو کچھ خریدنا ہے تو پھر تو جاؤ اور اگر پچھلی دفعہ کی طرح تم نے چکر کاٹ کر ہی واپس آنا ہے تو اس کا فائدہ کیا؟ تو پہلے صحابی نے جواب دیا کہ مَیں تو اس لئے جاتا ہوں کہ بازاروں میں دوسروں کو سلام کروں ان کو دعائیں دوں اور ان سے دعائیں لوں۔ اور سلام کو رواج دینے اور پھیلانے کے حکم پر عمل کروں۔

(المؤطا۔ کتاب السلام باب جامع السلام حدیث 1793۔ دار الفکر بیروت، طبع دوم 2002ء)

تو یہ تھا صحابہ کا حال کہ چھوٹے چھوٹے حکموں پر ایک فکر سے عمل کرنے کی کوشش کرتے تھے۔ احمدیوں کو خاص طور پر اس طرف توجہ دینی چاہئے اور بڑھ کر جواب دینے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اور یہی چیز ہے جو ہمارے اندر بھی ہمارے معاشرے میں بھی امن اور پیار کی فضا پیدا کرے گی۔ ایک دوسرے کے جذبات کی طرف توجہ دلائے گی۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ تمہارے خیر سگالی کے جذبات اور امن کا پیغام پہنچانے کے اس عمل کی جزا دے گا۔ یہ ایسی چیز ہے جس کی تمہیں جزا ملے گی۔ اگر محبت سے بڑھتے ہوئے ہاتھ کو پکڑو گے، اگر دعاؤں کا جواب دعاؤں سے دو گے تو جزا پاؤ گے۔ اگر اس کو ردّ کرو گے تو اللہ تعالیٰ کے سامنے جواب دہ ہو گے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مَیں اس کا حساب لوں گا۔

اس زمانہ میں اب اس کا ایک دوسرا رخ بھی ہم دیکھتے ہیں۔ سلامتی اور امن کی ضمانت بن کر اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت مسیح موعود آئے۔ آپ نے دنیا کی سلامتی اور حقیقی عمل کے لئے، دنیا کی خیر سگالی کے لئے بڑے درد سے اپنے لٹریچر میں اپنی کتب میں پیغام دیا ہے۔ لیکن عموماً دنیا نے، جس میں (۔) بھی ایک بڑی تعداد میں شامل ہیں، اس کا نہ صرف جواب نہیں دیا بلکہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے خلاف بجائے اچھا تحفہ لوٹانے کے دشنام طرازیوں اور گالیوں سے بھرپور وار آپ کی ذات پر کئے۔ ....

آپ فرماتے ہیں:

.... مجھے حکم دیا گیا ہے کہ محض فوق العادت نشانوں اور پاک تعلیم کے ذریعہ سے سچائی کو دنیا میں پھیلاؤں۔ مَیں اس بات کا مخالف ہوں کہ دین کے لئے تلوار اٹھائی جائے اور مذہب کے لئے خدا کے بندوں کے خون کئے جائیں۔ اور مَیں مامور ہوں کہ جہاں تک مجھ سے ہو سکے ان تمام غلطیوں کو .... میں سے دور کر دوں اور پاک اخلاق اور بُردباری اور حلم اور انصاف اور راست بازی کی راہوں کی طرف اُن کو بلاؤں۔ مَیں تمام مسلمانوں اور عیسائیوں اور ہندوؤں اور آریوں پر یہ بات ظاہر کرتا ہوں کہ دنیا میں کوئی میرا دشمن نہیں ہے۔ مَیں بنی نوع سے ایسی محبت کرتا ہوں کہ جیسے والدہ مہربان اپنے بچوں سے بلکہ اس سے بڑھ کر۔ مَیں صرف ان باطل عقائد کا دشمن ہوں جن سے سچائی کا خون ہوتا ہے۔ انسان کی ہمدردی میرا فرض ہے اور جھوٹ اور شرک اور ظلم اور ہر ایک بدعملی اور ناانصافی اور بداخلاقی سے بیزاری میرا اصول۔

میری ہمدردی کے جوش کا اصل محرک یہ ہے کہ مَیں نے ایک سونے کی کان نکالی ہے۔ اور مجھے جواہرات کے معدن پر اطلاع ہوئی ہے اور مجھے خوش قسمتی سے ایک چمکتا ہوا اور بے بہا ہیرا اس کان سے ملا ہے اور اس کی اس قدر قیمت ہے کہ اگر مَیں اپنے ان تمام بنی نوع بھائیوں میں وہ قیمت تقسیم کروں تو سب کے سب اس شخص سے زیادہ دولت مند ہو جائیں گے جس کے پاس آج دنیا میں سب سے بڑھ کر سونا اور چاندی ہے۔ وہ ہیرا کیا ہے؟ سچا خدا۔ اور اس کو حاصل کرنا یہ ہے کہ اس کو پہچاننا۔ اور سچا ایمان اس پر لانا، اور سچی محبت کے ساتھ اس سے تعلق پیدا کرنا، اور سچی برکات اس سے پانا۔ پس اس قدر دولت پا کر سخت ظلم ہے کہ مَیں بنی نوع کو اس سے محروم رکھوں اور وہ بھوکے مریں اور مَیں عیش کروں۔ یہ مجھ سے ہرگز نہیں ہوگا۔ میرا دل ان کے فقر و فاقہ کو دیکھ کر کباب ہو جاتا ہے۔ ان کی تاریکی اور تنگ گزرانی پر میری جان گھٹتی جاتی ہے۔ مَیں چاہتا ہوں کہ آسمانی مال سے ان کے گھر بھر جائیں اور سچائی اور یقین کے جواہر ان کو اتنے ملیں کہ ان کے دامنِ استعداد پُر ہو جائیں"۔

(اربعین نمبر 1، روحانی خزائن جلد نمبر 17 صفحہ 343)

یہ دیکھیں آپ نے کس عاجزی سے دنیا کے امن اور سلامتی کے لئے دنیا کی بھلائی کے لئے جذبات کا اظہار فرمایا ہے۔ دنیا کے حق کو پہچاننے کے لئے کس درد کا آپ نے اظہار فرمایا ہے تا کہ وہ تباہی سے بچیں۔

.... (سورۃ التوبہ: 128) کہ یقیناً تمہارے پاس تمہی میں سے ایک رسول آیا۔ اسے بہت سخت شاق گزرتا ہے جو تم تکلیف اٹھاتے ہو۔ (اور) وہ تم پر (بھلائی چاہتے ہوئے) حریص (رہتا) ہے۔ مومنوں کے لئے بے حد مہربان (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

پس اس آیت میں مومنوں اور غیر مومنوں دونوں کے لئے آپ کے نیک جذبات کا ذکر فرمایا گیا۔

.... یہاں دیکھیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے انسانیت کے لئے درد اور نیک جذبات کو اللہ تعالیٰ نے کس طرح بیان فرمایا ہے۔ غیر مسلموں اور کفار کو بھی فرمایا کہ یہ بات اس رسول یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے نہایت صدمہ کا باعث بنتی ہے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایمان نہ لانے والوں کو مشکلات میں دیکھتے ہیں۔ باوجود اس کے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم نے اس عظیم رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ماننے والوں کو تکلیفیں پہنچانے، مارنے، قتل کرنے، کھانا پانی بند کرنے میں کوئی دقیقہ نہیں چھوڑا لیکن پھر بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دل ان بیوقوفوں کے لئے، ان ظالموں کے لئے ان کی تکلیف میں اس طرح جوش مارتا ہے جس طرح ایک ماں کا دل اپنے بچے کو تکلیف میں دیکھتا ہے۔ کسی بھی قسم کی زیادتیاں اور سختیاں جو کفار کی طرف سے بجا لائی جاتی رہیں۔ اس نے اس دلی ہمدردی کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دل سے دور نہیں پھینک دیا۔ یہ ہمدردی کا جذبہ ہی ہے جس کے بارہ میں اللہ تعالیٰ کافروں کو مخاطب ہو کر فرماتا ہے کہ اے کافرو اور منکرو! یہ دلی ہمدردی کا جذبہ ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تمہارے لئے فکر میں رکھتا ہے کہ کاش تم لوگ سیدھے راستے کی طرف آ جاؤ اور ہدایت پا جاؤ اور اللہ تعالیٰ کی پکڑ سے بچ جاؤ۔ ....

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حال کا ذکر فرما کر اللہ تعالیٰ نے یہ فرما دیا کہ تمہارے سے زیادہ ظلم سہنے کے باوجود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہمدردی کے جذبات سے بھرے ہوئے تھے۔ اس لئے تم بھی کبھی اپنے اندر مخالفین کے لئے نفرتوں کے الاؤ نہ جلانا۔ کیونکہ تم زمانے کے امام پر ایمان لانے کی وجہ سے اُن لوگوں میں شامل ہو گئے ہو جن کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعائیں کی تھیں اور تا قیامت حقیقی مومنوں کو یہ دعائیں پہنچتی رہیں گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم صرف اپنے زمانہ کے مومنوں کے لئے رؤوف و رحیم نہیں تھے بلکہ آپ کی اندھیری راتوں کی دعائیں تا قیامت حقیقی مومنوں کو پہنچنے والی تھیں۔ اور ان دعاؤں سے حصہ لینے کے لئے اپنی اپنی استعدادوں کے مطابق ہمیں بھی آپس میں مہربانی کے سلوک کو سامنے رکھنا چاہئے۔ اور مہربانی کا سلوک کرنا چاہئے۔ اور صَرفِ نظر کرتے ہوئے ہمیں اپنے بھائیوں کے لئے عفو اور رحم کے نمونے دکھانے ہوں گے تا کہ اُس معاشرہ کے قیام کی کوشش کر سکیں جس کی بنیاد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

نے ڈالی تھی۔

حضرت مسیح موعود ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

''جذب اور عقدِ ہمت ایک انسان کو اس وقت دیا جاتا ہے جبکہ وہ خدا تعالیٰ کی چادر کے نیچے آجاتا ہے اور ظلّ اللہ بنتا ہے پھر وہ مخلوق کی ہمدردی اور بہتری کے لئے اپنے اندر ایک اضطراب پاتا ہے۔ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس مرتبہ میں کل انبیاء علیہم السلام سے بڑھے ہوئے تھے اس لئے آپ مخلوق کی تکلیف دیکھ نہیں سکتے تھے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ یعنی یہ رسول تمہاری تکالیف کو دیکھ نہیں سکتا''۔

(الحکم جلد6 نمبر 66 صفحہ 6 مورخہ 24 جولائی 1902ء)(ملفوظات جلد اول صفحہ 341 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)(تفسیر حضرت مسیح موعود سورۃ التوبہ آیت 128۔ جلد دوم صفحہ 650)

فَاتَّبِعُوْنِیْ کے حکم کے تحت اپنی اپنی استعدادوں کے مطابق ہمارا بھی یہ فرض بنتا ہے کہ اس سوچ اور جذبات کو اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کریں اور دنیا کو فیض پہنچانے کی حتی المقدور کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ نے سورۃ توبہ کی آخری آیت میں پھر بیان فرمایا ہے کہ اے نبی! تیرا ہمدردی کرنا، تیرا پیغام پہنچانا نہ ماننے والوں پر، کفار پر اگر کوئی اثر نہیں ڈالتا اور اپنی زیادتیوں اور ظلموں اور استہزاء میں اگر وہ بڑھتے رہیں اور تیری باتوں کو توجہ سے نہ سنیں اور اس کی طرف توجہ نہ دیں، پیٹھ پھیر کر چلے جائیں تو تُو کہہ دے اللہ مجھے کافی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (التوبۃ: 129)۔ پس اگر وہ پیٹھ پھیر لیں تو کہہ دے میرے لئے اللہ کافی ہے۔ اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میں توکّل کرتا ہوں اور وہ عرشِ عظیم کا رب ہے۔

پس اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اس انکار کا اور منہ پھیر کر چلے جانے والوں کا کوئی نقصان نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرما دیا ہے۔ کیونکہ وہ تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجے گئے تھے۔ اور مذاہب کی تاریخ یہی بتاتی ہے کہ نہ ماننے والے، منہ پھیر کر چلے جانے والے ہی آفات اور تباہی کا منہ دیکھتے ہیں۔ انبیاء کو تو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ان کے لئے تو اللہ کافی ہوتا ہے۔ وہ تو خدائے واحد کے نمائندہ ہوتے ہیں اور اسی طرح حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے نمائندہ ہیں۔ اور آپ خاتم الانبیاء ہیں جن پر شریعت کامل ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ الزام بھی لگایا گیا کہ نعوذ باللہ آپ اپنی حکومت قائم کرنا چاہتے ہیں۔ تو اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں آپ کا جواب ریکارڈ کر دیا کہ مجھے تو کوئی ضرورت نہیں۔ (۔) وہ عرشِ عظیم کا ربّ ہے اور مَیں اپنے تخت کے لئے نہیں بلکہ اس عرشِ عظیم کے ربّ کے تخت کے قائم کرنے کے لئے کوشش کر رہا ہوں۔ مَیں اپنی کسی طاقت کے اظہار کے لئے تمہیں اپنی طرف نہیں بلا رہا بلکہ اس خدا کی طرف بلا رہا ہوں جو عرشِ عظیم کا ربّ ہے۔ مَیں تو اس رب العالمین کا عاشق ہوں۔ مجھے دنیا کی عارضی بادشاہتوں سے کیا؟ نہ عرب میں، نہ کہیں اَور مجھے کسی جگہ بھی دنیا کی حکومت کی ضرورت نہیں۔ بلکہ مَیں تو خدا تعالیٰ کی حکومت قائم کرنے کے لئے بھیجا گیا ہوں اور وہی قائم کروں گا۔ کیونکہ وہ حکومت جو دنیا میں قائم ہوگی تو میری حکومت خود بخود قائم ہو جائے گی۔ لیکن دنیاوی تختوں پر نہیں بلکہ مومنین کے دلوں پر قائم ہوگی۔ اور دنیا نے دیکھا کہ کس طرح آپ کی حکومت لوگوں کے دلوں پر قائم ہوئی۔ .... ہم اپنے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کو ہی آگے پھیلانے والے ہیں۔ اسی شریعت کو آگے پھیلانے والے ہیں جو آپ لائے تھے۔ اسی قرآنِ کریم کے حکموں کے مطابق اللہ تعالیٰ کے پیغام کو پھیلانے والے ہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اترا تھا تاکہ دنیا میں پیار، محبت اور بھائی چارے کی فضا پیدا ہو تاکہ دنیا اپنے پیدا کرنے والے خدا پر یقین قائم کرے، تاکہ دنیا میں حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف توجہ پیدا ہو اور سلامتی کی فضا ہر طرف قائم ہو۔ اور اس مقصد کے لئے حضرت مسیح موعود اس زمانے میں تشریف لائے تھے۔ آپ ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

''وہ کام جس کے لئے خدا نے مجھے مامور فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ خدا میں اور اس کی مخلوق کے رشتہ میں جو کدورت واقع ہوگئی ہے اس کو دور کرکے محبت اور اخلاص کے تعلق کو دوبارہ قائم کروں اور سچائی کے اظہار سے مذہبی جنگوں کا خاتمہ کرکے صلح کی بنیاد ڈالوں۔ اور وہ دینی سچائیاں جو دنیا کی آنکھ سے مخفی ہوگئی ہیں ان کو ظاہر کر دوں۔ اور وہ روحانیت جو نفسانی تاریکیوں کے نیچے دب گئی ہے اس کا نمونہ دکھاؤں۔ اور خدا کی طاقتیں جو انسان کے اندر داخل ہوکر توجہ یا دعا کے ذریعہ سے نمودار ہوتی ہیں حال کے ذریعہ نہ محض قال سے ان کی کیفیت بیان کروں''۔ (یعنی اپنی حالت میں ایسی تبدیلیاں پیدا کرکے دنیا کو دکھاؤں کہ اس طرح ایک صحیح مومن ہوتا ہے۔ صرف باتوں سے نہ ہو۔ اور یہی چیز ہے جو ہر احمدی میں پیدا ہونی چاہئے کہ اس کی صرف باتیں نہ ہوں۔ (۔) کے ساتھ اس کی اپنی حالت بھی ایسی ہو کہ یہ نظر آئے کہ حقیقی مومن بننے کی کوشش کی جا رہی ہے)۔

فرمایا: ''اور سب سے زیادہ یہ کہ وہ خالص اور چمکتی ہوئی توحید جو ہر ایک قسم کی شرک کی آمیزش سے خالی ہے جو اَب نابود ہو چکی ہے اس کا دوبارہ قوم میں دائمی پودا لگا دوں۔ اور یہ سب کچھ میری قوت سے نہیں ہوگا بلکہ اس خدا کی طاقت سے ہوگا جو آسمان اور زمین کا خدا ہے''۔

(لیکچر لاہور۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 180)

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اس اہم مقصد کے حصول کے لئے تمام تر صلاحیتیں اور استعدادیں بروئے کار لانے والے ہوں۔ دنیا کے خوف ہم سے دور رہیں دنیا کی لالچیں ہم سے دور رہیں۔ اور اس مقصد کے حصول کے لئے ہم کوشش کرتے چلے جائیں جس کے لئے حضرت مسیح موعود آئے تھے اور جس کو ابھی مَیں نے بیان کیا ہے۔ اور حَسْبِیَ اللّٰہ اور عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ ہمیشہ ہمارے پیشِ نظر رہے۔ آمین

نعت بدرگاہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

کچھ اس طرح تری یادوں کا ذکر چلنے لگا ۔۔۔ کہ ہر نفس تری فرقت پہ ہاتھ ملنے لگا
جب اس کے اسم کی سرسبز روشنی مہکی ۔۔۔ زمین یاس کا پتھر بھی پھول پھلنے لگا
فضائے دہر سے رخصت ہوئی شبِ ظلمت ۔۔۔ اُسی کے نام کا ہر سُو چراغ جلنے لگا
جب اس کے ذکر کی چھایا نے اپنے پر کھولے ۔۔۔ جہاں سے کفر کا سایہ وہیں پہ ڈھلنے لگا
رگوں میں پھرنے لگا اک سرور کا عالم ۔۔۔ اسی سے زیست کا کارِ جہاں بدلنے لگا
جب اس کے عشق کی شمع دل میں جلنے لگی ۔۔۔ وفورِ سوز سے شیشۂ جاں پگھلنے لگا
وہ ماہتاب جو یثرب کے دشت پہ اُبھرا ۔۔۔ زمیں پہ چلتی ہواؤں میں نُور پلنے لگا
جب اس کے قُرب کے اعظم شوق جاگ اٹھے ۔۔۔ نحیف دل مرا اک بار پھر مچلنے لگا

اعظم نوید

مکرم محمد شفیع خان صاحب

عاجزی وانکساری قرب خداوندی کا زینہ

اللہ تبارک تعالیٰ مالک کل ہے۔ ہر شے اسی کی پیدا کردہ ہے اور اسی کی محتاج ہے۔ اللہ جل شانہ کی ذات پاک دین و دنیا، آخرت وعاقبت سب کا احاطہ کئے ہوئے ہے اور اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر پتہ بھی نہیں ہلتا۔

سب سے بڑا گناہ شرک ہے جس کی بخشش کا وعدہ نہیں کیا گیا۔ انسان یا دنیا کے کسی جاندار کی حقیقت ہی کیا ہے وہ تو بے کس ومحتاج ہے اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم وکرم کے بغیر سانس بھی نہیں لے سکتا پھر وہ کس بات پر اتراتا ہے۔ فخر کرتا ہے۔ گھمنڈ کرتا ہے۔ کبریائی صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی شان ہے۔

قرآن حکیم میں بار بار ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ اللہ تعالیٰ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ بجا لانے کا مطلب ہی عاجزی وانکساری ہے، تکبر صرف اللہ تعالیٰ کی صفت ہے جو ماسوائے اس ذات پاک کے کسی کو زیب نہیں دیتی۔ خدا فرماتا ہے۔

اور اسی کا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور جو اس کے حضور رہتے ہیں وہ اس کی عبادت کرتے ہیں استکبار سے کام نہیں لیتے اور نہ کبھی تھکتے ہیں وہ رات دن تسبیح کرتے ہیں (اور) کوئی کوتاہی نہیں کرتے۔

(سورۃ الانبیاء آیات 20-21)

ایک اور جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

اگر ہم نے اس قرآن کو کسی پہاڑ پر اتارا ہوتا تو تو ضرور دیکھتا کہ وہ اللہ کے خوف سے عجز اختیار کرتے ہوئے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا اور یہ تمثیلات ہیں جو ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تا کہ وہ تفکر کریں۔

(سورۃ الحشر :آیت :21)

ایک خطبہ جمعہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا............تم نے اگر اللہ تبارک تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا ہے تو تکبر کے پہاڑ کو ریزہ ریزہ کرنا ہوگا............

حضرت محمد ﷺ کا مرتبہ دین ودنیا اول وآخر میں سب سے بلند اعلیٰ اور ارفع ہے۔ آپ ﷺ ازل سے ابد تک انسانیت کے محسن اور خلق عظیم کے بلند مقام پر فائز ہیں۔ لیکن آپ ﷺ کی عبادات۔ آپ کے خدا تعالیٰ کی راہ میں صدقات، انسانیت کی خدمت اور رب العزت کے حضور عاجزی کے روح پرور واقعات پڑھنے سے ہر انسان کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ کہ کتنا بلند مرتبہ اور کس قدر عاجزی اور انکساری ہے تکبر ایک ایسا خطرناک زہر قاتل ہے جو تقویٰ کی عمر بھر کی ریاضت سے پروان چڑھے ہرے بھرے درخت کو آناً فاناً جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دیتا ہے۔ برسوں کی ریاضت اور راتوں کی گریہ وزاری کو دیکھتے ہی دیکھتے دیمک کی طرح چاٹ جاتا ہے۔

یہ تکبر ہی ہے جو مامور من اللہ پر ایمان لانے سے روکتا ہے وہ سمجھتے ہیں کہ ہم اللہ کے مامور پر ایمان لا کر دنیا میں کمتر سمجھے جائیں گے ہمارا دنیاوی جاہ وجلال ختم ہو جائے گا۔ یاد رکھیں خلیفہ وقت نے تمام جماعت کو ایک پیغام دیا ہے کہ اللہ نے تم کو مامور من اللہ پر ایمان لانے کے نتیجہ میں بے پناہ رزق و دنیاوی مال و دولت اور اعلیٰ تعلیم کی روشنی سے نوازا ہے۔ اس لئے تم پر لازم ہے کہ تم تکبر اور نخوت سے ہر آن اللہ کی پناہ مانگو اور رب کریم کے حضور عجز وانکساری سے جھکو اور اس کا شکر ادا کرو تا کہ تم اس کے مقرب بندے بن جاؤ۔

قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے جب میرا بندہ تکلیف میں ہوتا ہے میرے آگے جھکتا ہے گریہ وزاری کرتا ہے اور جب میں اس کے دکھ دور کر دیتا ہوں اسے رزق میں بڑھا دیتا ہوں تو پھر وہ کہتا ہے یہ سب تو میری کوشش کی وجہ سے ہے۔ ہماری جماعت کو اس کا مصداق نہیں ہونا چاہئے کہ ہم مال و دولت علم و دانش میں جس قدر ترقی کرتے چلے جائیں۔ اتنا ہی عجز وانکساری میں ترقی کرتے چلے جائیں اور شب و روز اللہ کے حضور گریہ وزاری کریں۔ یوں تو بے شمار واقعات ہیں جنہیں پڑھ کر شدت جذبات سے تحسین کے آنسو خود بخود آنکھوں میں امنڈ آتے ہیں لیکن یہاں صرف ایک واقعہ سرکار دو عالم ﷺ کا لکھنے پر اکتفاء کرتا ہوں جس کی مثال دنیا کی تاریخ میں ملنا ناممکن ہے۔

مشہور ہے ایک ضعیف خاتون اپنے سامان کی گٹھڑی باندھے لوگوں کو مدد کے لئے پکار رہی تھی کوئی مجھے فلاں جگہ تک چھوڑ آئے تا کہ میں محمد ﷺ کے مکہ میں داخل ہونے سے پہلے محفوظ مقام پر پہنچ جاؤں مگر کسی نے اس ضعیفہ کے پکارنے پر توجہ نہیں دی۔

سرور دو عالم آقائے دو جہاں ﷺ نے اس ضعیفہ کا سامان اٹھایا اور اسے مطلوبہ مقام پر چھوڑ آئے۔ آپؐ جب رخصت ہونے لگے تو اس ضعیفہ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا مجھے اپنا نام تو بتائیں۔ تو آپؐ نے فرمایا ...... میں محمدؐ ہوں سبحان اللہ یہ شان رسالت رحمت للعالمین کا اسوہ حسنہ۔ وہ ضعیفہ آپؐ کے قدموں سے لپٹ گئی۔

آپؐ کے بعد آپ کے خلفاء کے نمونے بھی ہمارے لئے مشعل راہ ہیں۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ اپنے کندھوں پر سامان ضرورت اٹھا کر ضرورت مندوں تک پہنچایا کرتے تھے۔ نیک دل انسانوں نے بعد میں بھی ایسے نمونے قائم کئے جو مشعل راہ ہیں۔

ایاز محمود کا نہایت معتمد وزیر تھا۔ کسی نے محمود سے کہا جس وزیر پر آپ اتنا بھروسہ کرتے ہیں وہ تو خائن ہے۔ اس نے ایک صندوق میں بہت سی دولت چھپا رکھی ہے۔ جسے وہ اکیلے میں کھول کر رات کو دیکھتا ہے۔

محمود غزنوی بھی بلا کا ذہین انسان تھا اس نے کان بھرنے والوں کی قطعی پرواہ نہ کی بلکہ وہ تاک میں رہا کہ کب ایاز چھپ کر بکس کھولے تو میں دیکھوں کہ اس میں کیا ہے۔ چنانچہ ایک شب رات کے پچھلے پہر جب ایاز اپنا صندوق کھولنے کے لئے گیا تو محمود غزنوی نے اس کا پیچھا کیا۔ محمود نے دیکھا کہ ایاز نے اس صندوق میں اپنے غربت کے ایام کے پھٹے پرانے کپڑے سنبھال کر رکھے ہیں وہ انہیں کھول کر دیکھتا ہے اور اللہ تبارک تعالیٰ کے حضور اپنی غربت کے دن یاد کر کے گریہ وزاری کر کے اللہ کا شکر ادا کرتا ہے کہ تب وہ کیا تھا اور اب اللہ تعالیٰ نے اسے کتنی عزت اور وافر رزق سے نوازا ہے۔

ایک وقت تھا کہ حضرت مسیح موعود کے پاس کھانے کو بھی ڈھنگ کی غذا نہیں تھی وہ اسی پس خوردہ (کھانے کے بعد بچے کھچے) ٹکڑوں پر اللہ کا شکر ادا کرتے اور چھ مہینے کے روزے رکھتے تھے۔ مامور من اللہ کی تمنا صرف اور صرف زندگی کو جاری رکھنے کے لئے غذا کا حصول تھا چاہے وہ بچے ہوئے ٹکڑے تھے اصل مقصد و مدعا تو خدا کا شکر بجا لانا اور شب و روز یاد اللہ میں مشغول رہ کر قرب خداوندی حاصل کرنا تھا اس کے علاوہ آپ کے بے شمار واقعات ہیں جس میں آپ نے نہایت انکساری اور خدمت خلق کے جذبہ کے ساتھ اپنے دشمنوں کی ضرورتوں کو پورا کیا چاہے رات ہو یا دن آپ نے کبھی اپنے آرام یا انا کی پرواہ نہیں کی بلکہ ہمیشہ عوام الناس خلق خدا کی خیر و بھلائی کے لئے اپنا آرام وقف اور اشیاء قربان فرماتے رہے۔ آپ نے اپنے شدید مخالفین کی ضرورتوں کو بلا تفریق پورا فرمایا اور کبھی کسی سے یہ تک نہیں پوچھا کہ تم مجھے برا بھلا کیوں کہتے ہو؟ تم مجھے گالیاں کیوں دیتے ہو؟ خلافت احمدیہ جو ایک عظیم نعمت خداوندی ہے کے ذریعہ سے اس نفسا نفسی کے دور میں بھی ساری دنیا میں بغیر کسی تفریق کے خدمت خلق کا سلسلہ جاری ہے۔ جس کا میں خود گواہ ہوں اور کئی واقعات میرے علم میں ہیں۔

عاجزی، انکساری اور تذلل کی صفت انسان کو باخدا بنانے کے لئے بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ تکبر، کبریائی، مالک یوم الدین ایسی صفات ہیں جو صرف باری ہستی تعالیٰ کے لئے مخصوص ہیں اور اس میں کسی کو شریک کرنے کا مطلب شرک ہے جو خدا تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے بلکہ اس شخص کی بخشش کا وعدہ اس نے نہیں فرمایا جو شرک کرے۔

اگر انسان اپنی بے بسی اور کم مائیگی کے بارے میں سوچے تو شواہد ہماری روز مرہ کی زندگی میں نمایاں ہیں۔ بڑے بڑے جابر بادشاہ اور حکمران خدائی کا دعویٰ کرنے والے انسان موت کے ہاتھوں نابود ہوئے۔

نیک انسان ہمیشہ اپنے آپ کو کمزور اور عاجز تصور کرتا ہے اور خوف خدا کو اپنے دل میں موجزن رکھتا ہے۔ گرو بابا نانک نے ہندو قوم سے لاکھوں کو خدا کی وحدانیت سے متعارف کرایا۔ ان کی عاجزی کا یہ حال تھا کہ وہ کہتے تھے نانکا تو مندا۔ سب جگ چنگا یعنی دنیا میں سب سے برا تو ہے۔

پس اللہ تعالیٰ کا فضل ہے اگر کوئی جی رہا ہے اور صحت مند زندگی گزار رہا ہے اس کے پاس جو کچھ بھی ہے وہ اللہ تعالیٰ کا ہی عطا کردہ ہے اور جب وہ چاہے واپس بھی لے سکتا ہے۔ پس اگر کسی انسان نے اللہ کی محبت کو پانا ہے تو وہ اپنی ہستی کو مٹا دے وہ ہمیشہ اس کی عطا کو یاد رکھے اور وہ اسے جس حال میں رکھے اس پر صابر وشاکر رہے۔ اگر اس نے اس پر انعامات کئے ہیں تو اس کا اقرار کر کے اس کی شکر گزاری کرے۔

دل سے بے اختیار احمدیت کے ان پروانوں کے لئے دعائیں نکلتی ہیں جنہوں نے اپنا تن من سبھی احمدیت کی بدولت اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کی خاطر قربان کر دیا انہوں نے اپنی انا یا اپنی ذات کی قطعی پرواہ نہیں کی۔ جیسا کہ حضرت میر محمد اسحاق صاحب لنگر خانہ کے نگران ہوا کرتے تھے جب آٹا ختم ہو جاتا تو وہ طالب علموں کو ہمراہ لے کر نکلتے تھے اور گھر گھر پھرتے تھے اور آٹا اکٹھا کرتے تھے تا کہ مہمانوں کے لئے اور نادار طلباء جو قادیان میں زیر تعلیم تھے یا بیوہ اور یتامیٰ جن کی روزی لنگر خانہ سے منسلک تھے وہ بھوکے نہ رہیں۔ سبحان اللہ حضرت اماں جان کے لاڈلے بھائی نے کبھی اپنی انا کی پرواہ نہیں کی بلکہ ہمیشہ اللہ کی راہ میں اپنی ذات کو اپنے وقت کو قربان کرنے کو ترجیح دی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا۔ کہ ایک عورت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کے جذبہ سے جلسہ سالانہ کے ایام میں ڈیوٹی دیا کرتی تھیں۔ وہ مہمانوں کے بیت الخلاء استعمال کرنے سے جو گندگی بیت الخلاء میں یا باہر فرش پر پھیل جاتی تھی اسے صاف کیا کرتی تھیں۔ کسی کو یہ نہیں پتہ تھا کہ یہ خاتون کون ہیں۔ نہ ہی وہ خود کسی کو بتانا پسند کرتی تھیں۔

آخر ایک روز پتہ چلا کہ وہ خاتون چوہدری شاہنواز صاحب کی بیگم ہیں۔ اللہ، اللہ اتنی عاجزی اتنی انکساری، کروڑ پتی بلکہ ارب پتی خاوند کی اہلیہ جسے دنیا بھر کے لوازمات اور آسائش مہیا ہوں اور بے شمار نوکر چاکر آپ کی خدمت کے لئے تیار ہوں۔ وہ خدا تعالیٰ کے حضور اتنی عاجزی سے اپنے آپ کو وقف کئے ہوئے تھیں۔ اے اللہ تو انہیں عظیم اجر دے۔ آمین

ایسے بے شمار واقعات ہیں جو ہماری جماعت کے لئے مشعل راہ ہیں اور ہمیں تقویٰ کے اعلیٰ معیار سے دوچار کر سکتے ہیں۔ ایسے لوگ جو دنیا کے لئے ایک مثال قائم کرتے ہیں یہ صرف مامور من اللہ پر ایمان لانے والے سعید فطرت لوگ ہی ہوتے ہیں اور یہ کسی مامور کی من جانب اللہ ہونے کی قویٰ دلیل ہے۔

ہم سب کو من حیث الجماعت عاجزی، انکساری، اور غربت کے گزرے اوقات یاد کر کے اللہ تبارک تعالیٰ کے حضور گریہ زاری اور خشوع خضوع سے عبادت کرنا چاہئے۔ تا کہ ہم اللہ تبارک تعالیٰ کا قرب حاصل کر سکیں۔ اللہ ہمیں توفیق دے کہ ہم تکبر کے پہاڑ کو ریزہ ریزہ کر کے قیامت تک نسل در نسل خلافت کی برکتوں کے وارث قرار پائیں۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

۞ مکرم محمد بلال احمد صاحب چک نمبر 84 ج۔ب سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم چوہدری مقصود احمد صاحب سابقہ بینک مینیجر ایم سی بی چک نمبر 84 ج۔ب سرشمیر کے ماموں مکرم چوہدری ہدایت اللہ صاحب آف چک نمبر 327/H.R مروٹ ضلع بہاولنگر کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔

اسی طرح خاکسار کی پھوپھو مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم ڈاکٹر محمد سلیم صاحب صدر جماعت 327/H.R مروٹ ضلع بہاولنگر کافی عرصہ سے دل کی بیماری میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سالانہ تقریب تقسیم انعامات

(بیوت الحمد پرائمری سکول ربوہ)

۞ محترمہ عطیہ چیمہ صاحبہ پرنسپل بیوت الحمد پرائمری سکول تحریر کرتی ہیں۔ بیوت الحمد پرائمری سکول بیوت الحمد کالونی ربوہ کی اٹھارھویں سالانہ تقریب تقسیم انعامات و اعلان نتائج کا انعقاد 25 مارچ 2010ء کو ہوا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سکول کا نتیجہ 98% رہا۔ محترم عبدالسمیع خان صاحب اپنی اہلیہ کے ہمراہ بطور مہمان خصوصی تقریب میں شامل ہوئے۔ مکرم مہمان خصوصی کی آمد پر سکول وزٹ کے بعد تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا حدیث اور نظم کے بعد سالانہ رپورٹ پیش کی گئی بعدازاں مہمان خصوصی نے پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ اور دوران سال دیگر غیر نصابی سرگرمیوں میں بہترین کارکردگی دکھانے والے طلبہ میں انعامات تقسیم کئے۔ مکرمہ بیگم صاحبہ نے بہترین اور مثالی کارکردگی و تعاون کرنے والی ٹیچرز میں انعامات اور نظارت تعلیم کی طرف سے اسناد تقسیم کیں۔ اپنے مختصر خطاب میں مکرم مہمان خصوصی نے طلبہ کو علم کی اہمیت اور اساتذہ کو طلبہ کی حوصلہ افزائی کرنے اور ان کی مخفی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کی طرف احسن رنگ میں راہنمائی کی۔ دعا کے ساتھ پروگرام کا اختتام ہوا۔ بعدازاں مہمانان کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ اللہ تعالیٰ تمام طلبہ وطالبات کو ہمیشہ اعلیٰ ترین کامیابیوں سے نوازتا چلا جائے۔ آمین

سالانہ اجتماع واقفین نو

(فیکٹری ایریا شاہدرہ لاہور)

۞ مکرم عبدالعزیز خان صاحب سیکرٹری وقف نو تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حلقہ فیکٹری ایریا شاہدرہ کے واقفین نو کا پہلا سالانہ اجتماع بیت الفتوح ونڈالہ روڈ میں مورخہ 21 فروری 2010ء کو منعقد کیا گیا۔ محترم بشارت احمد صاحب سیکرٹری وقف نو ضلع لاہور اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ اجتماع کے دو اجلاسات ہوئے جس میں واقفین نو بچوں نے ہی تلاوت قرآن کریم اور نظمیں پڑھیں۔ محترم مہمان خصوصی مکرم عطاء اللہ وحید مانگٹ صاحب مربی سلسلہ اور مکرم ڈاکٹر عبدالحی صاحب صدر حلقہ نے خطابات میں تحریک وقف نو کا پس منظر اور خلفاء کے ارشادات کی روشنی میں احباب کو ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

دوسرے اجلاس میں بچوں کے والدین کو وقف نو کے سلسلہ میں سوالات کا موقع دیا گیا۔ جن کے جوابات مکرم مربی صاحب حلقہ اور سیکرٹری صاحب وقف نو ضلع نے دیئے۔ اس موقعہ پر مکرم ڈاکٹر محمد صادق جنجوعہ صاحب سابق صدر حلقہ نے پیشگوئی مصلح موعود پر خطاب فرمایا۔ آخر میں مہمان خصوصی نے دعا کروائی اور نماز ظہر و عصر جمع کرنے کے بعد تمام احباب میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔ حاضری 105 رہی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس اجتماع کے بہترین نتائج ظاہر فرمائے اور بہتر خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب واقفین نو ربوہ

۞ مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب سیکرٹری وقف نو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 23 مارچ 2010ء کو کلاس پنجم تا ہفتم کے واقفین نو طلباء کا نمائش دیکھنے کا پروگرام منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد خاکسار نے دعا کروائی۔ جس کے بعد نہایت انتظام کے ساتھ بچوں کو نمائش ہال لے جایا گیا۔ سیکرٹریان محلہ جات کو بھی ساتھ بھیجا گیا تا کہ ساتھ ساتھ بریف کریں۔ بچوں کو 10 شرائط بیعت یاد کرنے کا کہا تھا بچے یاد کر کے آئے تھے۔ 9 بجے سے ساڑھے دس بجے تک یہ پروگرام جاری رہا۔ آخر پر بچوں کو ریفریشمنٹ دی گئی۔ اس پروگرام میں 40 محلہ جات کے 197 بچے شامل ہوئے۔

ربوہ سنوکر ٹورنامنٹ

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مجلس صحت کے تعاون سے آل ربوہ سنوکر ٹورنامنٹ سینئر کروانے کی توفیق ملی۔ اس ٹورنامنٹ کا فائنل میچ مورخہ 30 مارچ 2010ء کو بعد نماز مغرب سنوکر کلب رحمت بازار میں منعقد ہوا۔ جسے مکرم مبشر خان صاحب دارالرحمت غربی نے مکرم مقبول احمد صاحب باب الابواب غربی کو ہرا کر جیت لیا۔

بعدہ مکرم اسداللہ غالب صاحب مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ کی زیر صدارت تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم فرخ احمد شاہ صاحب ایڈیشنل ناظم صحت جسمانی نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ٹورنامنٹ کا افتتاح مورخہ 16 مارچ کو دعا سے ہوا۔ ربوہ بھر سے 28 خدام کھلاڑیوں نے شرکت کی۔ یہ ٹورنامنٹ پول سسٹم کی بنیاد پر کھیلا گیا۔ کھلاڑیوں کو آٹھ پولز میں تقسیم کیا گیا۔ فائنل سمیت کل 52 میچز کھیلے گئے۔ بعدازاں مکرم مہمان خصوصی نے انعامات تقسیم کئے اور دعا کروائی۔

(اے۔ نور)

نکاح

۞ مکرم ریاض احمد ملک صاحب جنرل سیکرٹری ہری پور ہزارہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ ڈاکٹر صدف حفیظ صاحبہ ولد مکرم ریاض احمد ملک صاحب کے نکاح کا اعلان مکرم نوید احمد بٹ صاحب ولد مکرم منیر احمد بٹ صاحب مرحوم ٹاؤن شپ لاہور سے مورخہ 19 فروری 2010ء کو مربی سلسلہ مکرم محمد یونس خالد صاحب نے نور منزل ہری پور میں مبلغ 8 لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ مکرمہ ڈاکٹر صدف حفیظ صاحبہ مکرم بشیر احمد ملک صاحب مرحوم سابقہ صدر جماعت کھاد فیکٹری ملتان کی پوتی اور مکرم چوہدری شریف احمد صاحب سابقہ سیکرٹری مال ضلع ملتان کی نواسی ہیں۔ مکرم نوید احمد بٹ صاحب مکرم ڈاکٹر خیرالدین بٹ صاحب دارالصدر ربوہ کے پوتے ہیں۔ احباب جماعت سے درخوست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

شرح چندہ روزنامہ الفضل

۞ پاکستان پوسٹ کی طرف سے ڈاک خرچ میں 100 فیصد اضافے کی وجہ سے ڈاک خرچ میں اضافہ ناگزیر ہو گیا ہے۔ لہٰذا بیرون ربوہ خریداران الفضل کا شرح چندہ مندرجہ ذیل ہے۔

☆ سالانہ چندہ روزانہ 1800+300 زائد ڈاک خرچ -/2100 روپے

☆ ششماہی روزانہ -/900+150 زائد ڈاک خرچ -/1050 روپے

☆ سہ ماہی روزانہ -/450+75 زائد ڈاک خرچ -/525 روپے

☆ خطبہ نمبر سالانہ 400+50 زائد ڈاک خرچ -/450 روپے

نوٹ:۔ یہ اضافہ ان خریدار کیلئے ہے جو الفضل اخبار بذریعہ ڈاک حاصل کرتے ہیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، وینیر بورڈ، لیمینیشن بورڈ، فلش ڈور، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل پلائی ووڈ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
فون: 042-7563101 طالب دعا: فیصل خلیل خاں
موبائل: 0300-4201198 قیصر خلیل خاں

New Mian Bhai
10 Montgomery Road
Lahore -6 Pakistan
Deals in Suzuki Genuine Parts
PH:042-6313372-6313373

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔ لوہا مارکیٹ لنڈا بازار۔ لاہور
فون آفس: 042-7653853-7669818 فیکس: 042-7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
دوا تدبیر ہے۔ اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے۔
1954 NASIR ناصر 2010
نوجوانوں کے۔ امراض و نفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا
دنیائے طب کی خدمات کے 56 سال
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ، گولبازار، ربوہ
047-6211434
6212434
Fax:6213966

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 0333-9797797, 047-6211399
ریلوے مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

جرمن و فرانس کی سیل بند ہومیو پیتھک مدر ٹنکچرز سے تیار کردہ بے ضرر زود اثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔
رعایتی قیمت 25ML =/130 روپے 120ML =/500 روپے

GHP-403/GH: جوڑوں کا درد، پٹھوں، کمر و اعصابی دردوں اور یورک ایسڈ کو خارج کرنے کی منفرد دوا ہے۔
GHP-406/GH: گردے و مثانے کی پتھری اور پیشاب کی نالی کی پتھریوں کو خارج کرنے کی مخصوص دوا
GHP-419/GH: بدہضمی۔ گیس تیزابیت، جلن، درد، معدہ و آنتوں کی سوزش کی مؤثر دوا
GHP-450/GH: پراسٹیٹ غدود کی سوجن اور سوزش کی وجہ سے ہونے والی تکالیف کا شافی علاج
GHP 455/GH: (گولڈ ڈراپس) ایمرجنسی ٹانک گھبراہٹ، گیس، ڈپریشن، غم کے بداثرات اور ہائی رلو بلڈ پریشر کیلئے مفید ترین دوا
GHP-555/GH GHP-444/GH: مردانہ طاقت کیلئے لاجواب تحفہ دونوں ادویات ملا کر استعمال کریں

میٹرک کے امتحان سے فارغ ہونے والے طلباء وطالبات کیلئے

انگریزی بول چال کا کورس

وقف نو لینگویج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ میں میٹرک کے امتحان سے فارغ ہونے والے واقفین نو و واقفات نو کے لئے انگلش لینگویج کلاسز کا اجراء کیا جا رہا ہے خواہشمند طلبہ وطالبات مورخہ 12/اپریل 2010ء کو انسٹیٹیوٹ واقع بیت نصرت دارالرحمت وسطی سے بوقت عصر تا مغرب رجسٹریشن فارم حاصل کرلیں۔ والدین اور سیکرٹریان وقف نو محلہ جات سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر 0476011966 پر رابطہ فرمائیں۔ (انچارج وقف نو لینگویج انسٹیٹیوٹ ربوہ)

درخواست دعا

☆مکرم ڈاکٹر میاں محمد شفیق صاحب جوہر ٹاؤن لاہور ایک حادثہ میں زخمی ہوگئے ہیں اور چھاتی اور ٹانگوں پر زخم آئے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

بقیہ از صفحہ 1

یہ مخلص احمدی گھرانہ کپڑے کے کاروبار میں اپنی نیکی، ایمانداری اور اخلاص کی وجہ سے پاکستان اور بیرون ملک معروف ہے۔ مراد کلاتھ ہاؤس کا نام اچھے کاروبار کی علامت سمجھا جاتا ہے۔

مکرم شیخ اشرف پرویز صاحب کے پسماندگان میں اہلیہ مکرمہ طلعت اشرف صاحبہ کے علاوہ دو بیٹے مکرم عمر احمد صاحب اور عمیر احمد صاحب فیصل آباد اور دو بیٹیاں مکرمہ اسماء احمد صاحبہ اہلیہ مکرم عاطف ودود احمد صاحب جرمنی اور مکرمہ عظمیٰ عامر صاحبہ اہلیہ مکرم عامر شریف صاحب فیصل آباد شامل ہیں۔ مکرم مسعود جاوید صاحب کے پسماندگان میں اہلیہ مکرمہ ثمینہ جاوید صاحبہ کے علاوہ ایک بیٹا مکرم نعیم مسعود صاحب فیصل آباد اور دو بیٹیاں مکرمہ عائشہ احمد صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ ودود احمد صاحب جرمنی اور مکرمہ رابعہ فرحان صاحبہ اہلیہ مکرم فرحان ظفر صاحب کراچی شامل ہیں۔ ان ہی کے بڑے بیٹے مکرم آصف مسعود صاحب ان کے ساتھ راہ مولیٰ میں قربان ہوئے ہیں۔ جنہوں نے اپنے پسماندگان میں اہلیہ مکرمہ حمامہ آصف صاحبہ بنت مکرم رانا امجد حسین صاحب آسٹریا اور ایک سال کی بیٹی عزیزہ الوریٰ آصف چھوڑی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس خاندان کی قربانیوں کو قبول فرمائے۔ راہ مولیٰ میں قربان ہونے والوں کے درجات بلند فرمائے۔ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ ان سے بے انتہاء رحم اور مغفرت کا سلوک فرمائے۔ جملہ پسماندگان وعزیز واقارب کو صبر جمیل اور ہمت و حوصلہ عطا فرمائے اور ہمیشہ ان کا حامی وناصر ہو۔ آمین

روزنامہ الفضل خود خرید کر پڑھیں۔

الحاق شدہ فیصل آباد بورڈ برائے طلباء وطالبات
الاحمد کیمبرج اکیڈمی
نرسری تا میٹرک برائے طلباء وطالبات اردو/انگلش میڈیم
داخلہ یکم اپریل سے
اردو میڈیم فون: 6212407
انگلش میڈیم فون: 6213460
سائنس و آرٹس مضامین کے لئے مرد وخواتین اساتذہ کی ضرورت ہے

ری پبلک UPS بمعہ سٹیبلائزر اینڈ کولنگ سنٹر
لوڈشیڈنگ سے فوری نجات
ٹی وی، کمپیوٹر، فیکس، پرنٹرز اور سیکورٹی کیمرہ (بیوٹی پارلر، سکول اور کالجز) کو چلانے کیلئے گارنٹی شدہ UPS بیٹری، چارجرز، سٹیلائزر حاصل کریں
ہر قسم کے ایئر کنڈیشنرز اور ریفریجریٹرز کی انسٹالیشن، مینٹیننس اور ہر کپیسٹی کے نئے واٹر چلر بنوانے کے لئے
رابطہ: دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
موبائل: 0300-6652912 فون: 041-2635374

احمد ٹریولز انٹرنیشنل گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

کراچی الیکٹرک سٹور
گھریلو و کمرشل استعمال کیلئے موٹرز اور پمپس پانی کی تمام مشینری دستیاب ہے
2۔ نشتر روڈ (برانڈرتھ روڈ) لاہور
طالب دعا: شوکت محمود 0345-4111191

سونے اور چاندی کے دلکش زیورات کا مرکز
GM **میاں غلام مصطفیٰ جیولرز**
044-2003444-2689125 میرک ضلع اوکاڑہ
0345-7513444
0300-6950025
طالب دعا میاں غلام صابر

احمدی بھائیوں کی اپنی دکان خصوصی رعائت کے ساتھ
منیاری، کاسمیٹکس، ہوزری، جیولری، امپورٹڈ بیوٹیشن ڈیکوریشن فلاور اور معیاری گفٹ خریدنے کیلئے تشریف لائیں۔
آکسفورڈ فیشن پوائنٹ اینڈ گفٹ ہاؤس
ہائی وے روڈ۔ ڈھرانوالہ ضلع بہاولنگر
طالب دعا: رانا نصیر احمد خان 0342-6950232

قیمت واپس گر آرام نہ آئے
1۔ کیرا جو علاج آپریشن کے بعد بھی گلے میں گرتا ہو
2۔ بچہ روتے روتے سانس بند کرلیتا ہو
150 روپے میں تاحیات مکمل آرام 3۔ جو ہر علاج آپریشن کے بعد بھی کان بہتے ہوں۔ بہرہ پن
ہومیو ڈاکٹر غنی: 0331-6647001 ڈسکہ

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، دیہی بیل ڈائز، کیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

ربوہ آئی کلینک
اوقات کار برائے معلومات 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-7656300-7642369-7381738 Fax:7659996
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

محبت سب کیلئے ☆ نفرت کسی سے نہیں
مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز صرافہ بازار سیالکوٹ
طالب دعا: عبدالستار، عبیر ستار
فون شوروم: 052-4292793 فون رہائش: 052-4592316
موبائل: 0300-9613255-6179077
Email:alfazal@skt.comset.net.pk

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیچ جیولرز اینڈ بوتیک ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں باعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ 0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510-049-4423173

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم سرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز و شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیں
Email:citipolypack@hotmail.com

DASCO BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹوز
ڈیلر: سوزوکی، پک اپ، وین، آلٹو، FX، جیپ کلٹس، خیبر، جاپان، چائنہ جینئین اینڈ لوکل پارٹس
13-KA آٹو سنٹر بادامی باغ لاہور
طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس، محمود احمد، ناصر احمد
فون شوروم: 042-7700448-7725205

ربوہ میں طلوع وغروب 6/اپریل

طلوع فجر	4:24
طلوع آفتاب	5:49
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	6:33

نگینہ برتن سٹور
المعروف چوہدری سراج دین اینڈ سنز
طالب دعا: چوہدری مبارک احمد
چوک جتوتھاں۔ چنیوٹ فون: 047-6332870 0300-7714390

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل (بالمقابل ایوان محمود ربوہ) گورنمنٹ لائسنس نمبر 4299
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک باعتماد ادارہ
ویزہ پروٹیکٹر، ٹریول انشورنس، ہوٹل بکنگ کی سہولت
وزٹ ویزہ اور امیگریشن ویزہ کی معلومات اور فارم پر کروانے کی سہولت
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtaiztravels@hotmail.com

Mob: 0300-9491442 Mob:0300-4742974 TEL:042-6684032
دلہن جیولرز طالب دعا: نذیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

MJ **میاں غلام رسول جیولرز**
044-2689055 میرک ضلع اوکاڑہ
جماعت کے مربیان اور واقفین نو کیلئے زیورات بغیر مزدوری اور پالش کرکے تیار کر کے دیئے جائیں گے
طالب دعا: میاں غلام الرحمٰن، میاں عبدالمومن
0346-7434015 0334-4552254-0345-4552254

جلسہ سالانہ U.K
جلسہ سالانہ U.K میں شمولیت حاصل کرنے کے خواہشمند احباب U.K ویزا کے متعلق معلومات اور راہنمائی حاصل کریں
Air Tickets on Cheep Rates
U.K, Canada, USA, Australia
Education Concern ®
فرخ لقمان 0302-8411770 042-5162310
67۔ سی فیصل ٹاؤن لاہور

FD-10